سیدتنا عائشہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا

شانِ صدیقہ

16-May-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کاثَواب مِلتارہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یادم کیاہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائزہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یاسونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصداللہ کریم کی رِضاہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سوناچاہے تواِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سوسکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت

اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدہ عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا سے روایت ہے، آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ کَانَتْ شَفَاعَۃٌ لَّہٗ عِنْدِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

یعنی جو شخص جُمعہ کے دن مجھ پر دُرُود شریف پڑھے گاتو قیامت کے دن اس کی شفاعت میرے ذِمّۂ کرم پر ہوگی۔ (کنزالعمال،کتاب الاذکار،قسم الأقوال،الباب السادس فی الصلاۃ...الخ،الجزء ۱، ۱/ ۲۵۵،

حدیث:۲۲۳۶)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِيَّةُ الْمُؤمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (1)

مَدَنی پھول: بیان میں جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆ نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا۔ ☆ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رَمَضان! رَمَضانُ الْمبارَک کا مہینا جاری و ساری ہے۔ اِس مبارَک مہینے کی سَترہ(17) تاریخ کو اُمُّ الْمُؤمنین، زَوجۂ رسولِ کریم، حَبِیْبۂ حبیبِ خدا حضرت سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ، عالِمہ، مُفْتِیَہ، مُفَسِّرہ، مُحَدِّثہ، فَقِیْھَہ، عابِدہ، زاہِدہ، طَیِّبَہ، طاہِرہ، عَفِیْفَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا یَومِ وِصال ہے۔

آیئے! اِسی مُناسبَت سے آج ہم آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کی شان و عظمت، اَوصاف و کمالات اور سیرتِ طَیِّبَہ کے چند روشن پہلوؤں کے بارے میں سُننے کی سعادت حاصِل کرتے ہیں۔ پہلے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا مُختَصر تعارُف سُنتے ہیں، چنانچہ

1 ۔۔۔ معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی ... الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

تعارُفِ اُمُّ الْمُؤمنین سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ

حضرت سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا اُمُّ الْمُؤمِنِین (یعنی مومنوں کی ماں) ہیں، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کا نام عائشہ، کُنْیَت اُمِّ عبدُاللہ، والِدہ کا نام **"اُمِّ رُومان"** اور والد امیرُالمؤمنین حضرت سَیِّدُنا ابوبکر صِدِّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ہیں۔ (مدارج النبوت، قسم پنجم، باب دوم، ذکرازواج...الخ، ۲/۴۶۸ ملخصاً)

17 رَمضانُ المبارک 57 یا 58 ھِجری میں مدینے پاک میں آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا نے دنیا سے پردہ فرمایا۔ حضرت سَیِّدُنا ابوہُرَیرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کی وصِیّت کے مُطابِق رات میں لوگوں نے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کو جنَّتُ البقیع میں دوسری اَزواجِ مُطَہَّرات رَضِیَ اللہُ عَنْہُنَّ کے پہلو میں دفن کیا۔ (شرح الزرقانی، الفصل الثالث فی ذکرازواجہ الطاھرات... الخ، عائشة ام المؤمنین، ۴/۳۹۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت! بِلا شُبہ تمام اُمَّھاتُ الْمُؤمنین رَضِیَ اللہُ عَنْہُنَّ اَجْمَعِین مقام و مَرتبے اور بہت سی خُصوصیات میں دیگر عَورتوں سے بلند ہیں، سب کی سب اعلٰی دَرَجے کی وَلیّات ہیں، نہایت بہترین خوبیوں سے آراستہ، عِلْم و عمل کی حقیقی آئینہ دار اور اُمّت کی مائیں ہیں، مگر اِن مبارک ہستیوں میں اُمُّ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کی ذاتِ مُقَدَّسہ کی حَیْثِیَّت ایک روشن سُورج کی طرح ہے۔ نگاہِ مُصطفٰے کی بدولت آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا زمانے کی عالِمہ، مُفْتِیہ، مُحَدِّثہ اور مُفَسِّرہ کہلائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا وہ خوش قسمت خاتون ہیں جنہیں رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے وصالِ ظاہری کے وَقت بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک صحبت سے فَیض پانے کا شَرف حاصِل ہوا، چنانچہ

خُصُوصی رَفاقت و قُربَتِ مُصطَفٰے

اُمُّ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا(نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دُنیاوی زندگی کے آخری لمحات کی کَیفِیّات بَیان کرتے ہوئے) فرماتی ہیں:(جب مزاجِ رسول شِدَّتِ مَرَض کی وجہ سے تکلیف محسُوس کررہا تھا اُس وَقْت) میرے پاس میرے بھائی حضرت عبدُالرَّحمٰن رَضِیَ اللہُ عَنْہُ آئے،اُن کے ہاتھ میں مِسواک تھی۔نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُن کی طرف دیکھنے لگے۔میں جانتی تھی کہ نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ مِسواک پسند فرماتے ہیں۔لہٰذا میں نے عَرْض کی:کیا آپ کے لئے مِسواک لے لوں؟،نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے سَرِ مُبارَک سے”ہاں“کا اِشارہ فرمایا تو میں نے حضرت عبدُالرَّحمٰن رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مِسواک لے لی،وہ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو سخت محسوس ہوئی۔میں نے عَرْض کی:کیا میں اِسے نرم کردوں؟تو نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے سَر کے اِشارے سے فرمایا:ہاں۔میں نے مسواک(چبا کر)نرم کی۔نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سامنے پانی(Water)کا ایک پِیالہ تھا،نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِس میں دستِ اَقدس داخل کرتے اور اپنے چہرۂ اَنور پر لگا کر فرماتے:لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ،اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ یعنی اللہ پاک کے علاوہ کوئی معبود نہیں،بے شک مَوت کے لیے سختیاں ہیں۔پھر اپنا دستِ اَقدس بلند کرکے عَرْض کرنے لگے فِی الرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی یعنی انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی جماعت میں۔یہاں تک کہ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا وِصال ہوگیا۔

(بخاری،کتاب المغازی،باب مرض النبی ووفاته،۳/۱۵۷،حدیث:۴۴۴۹ ملتقطا)

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سُنا کہ اُمُّ المؤمنین حضرت سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ،طَیِّبہ،طاہِرہ،عَفِیْفَہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کا مقام بارگاہِ رسالت میں کس قدر بلند و بالا ہے،جنہیں نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نہ صرف ظاہِری زندگی میں خاص قُرب نصیب ہوا،بلکہ وِصالِ ظاہری کے وَقْت بھی خصوصی

قُربت پانے کا اِعزاز (Honour) بھی آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا ہی کے حِصّے میں آیا۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! حَبِیْبَۂ حبیبِ خدا اُمُّ المؤمنین حضرت سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا نے ساری زِندگی اِس اِحسان و شُکْر کو یاد رکھا اور نعمت کے اِظہار کے لئے اپنی اِس عزّت وعظمت کو بَیان بھی فرمایا، چُنانچہ

دس (10) فضیلتیں

اُمُّ المؤمنین حضرت سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: مجھے آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی اَزواجِ مُطَھَّرات رِضْوَانُ اللہِ عَلَیْھِنَّ اَجْمَعِیْن پر دس 10 فضیلتیں عطا کی گئی ہیں: عَرْض کی گئی، یا اُمَّ الْمُؤمنین! وہ دس (10) فضیلتیں کون کون سی ہیں؟ اِرْشاد فرمایا:

(1) نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے میرے عِلاوہ کبھی کسی کنواری عَورت سے نِکاح نہیں فرمایا۔ (2) میرے عِلاوہ اَزواجِ مُطَھَّرات رِضْوَانُ اللہِ عَلَیْھِنَّ اَجْمَعِیْن میں سے کوئی بھی اَیسی نہیں، جس کے ماں باپ دونوں ہجرت کرنے والے ہوں۔ (3) اللہ پاک نے میری پاک دامنی کا بَیان آسمان سے (قُرآنِ کریم میں) نازِل فرمایا۔ (4) (نِکاح سے پہلے) حضرت سَیِّدُنا جِبْرِیل عَلَیْہِ السَّلَام ایک رَیشمی کپڑے میں میری صورت لاکر بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور عَرْض کی: اِن سے نکاح کرلیجئے کیونکہ یہ آپ کی زَوجہ ہیں۔ (5) میں اور آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ایک ہی برتن سے غُسل کیا کرتے تھے، یہ شَرف میرے علاوہ اَزواجِ مُطَھَّرات رَضِیَ اللہُ عَنْھُنَّ میں سے کسی کو بھی نصیب نہیں ہوا۔ (6) نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نمازِ تَہَجُّد پڑھتے تھے حالانکہ رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے آگے سَوئی رہتی تھی، اُمّھاتُ الْمُؤمِنِین رَضِیَ اللہُ عَنْھُنَّ اجمعین میں سے کوئی بھی مَدَنی آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِس کریمانہ مَحبّت سے سَرفراز نہیں ہوئی۔ (7) رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر وَحی اُترنے کے وَقْت آپ صَلَّی اللہُ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ میرے پاس تشریف فرما ہوتے، میرے عِلاوہ کسی دوسری زوجۂ مُحتَرَمہ کے پاس نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر وَحی کا نُزول نہیں ہوا۔(8) نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا سَرِ اَنور میرے سینے اور حلق کے درمیان تھا اور اِسی حالت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا وِصال ہوا۔(9) آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے میری باری کے دِن وصال فرمایا۔(10) نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی قبرِ اَنور میرے گھر میں بنائی گئی۔(سیرتِ مُصْطَفٰے، ص ۶۶۰-۶۵۹ ملخصًا)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ صحابہ و اہلِ بَیْت! قربان جائیے! حَبِیْبَۂ حبیبِ خدا اُمُّ المؤمنین حضرت سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کی شان و عظمت پر! یقیناً یہ شَرَف بھی آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کے لئے کم نہ تھا کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کو نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زَوجہ اور قِیامت تک آنے والے مومنوں کی ماں ہونے کے مُقَدَّس شَرَف سے سَرفراز ہونے کی سعادت ملی، ربِّ کریم نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پر نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی دیگر اَزْواجِ مُطَہَّرات سے زیادہ اِنعام و اِکرام کی بارشیں فرمائیں۔ بہرحال آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کی شان و عظمت کا سَمُنْدَر اتنا گہرا ہے، جس کی گہرائی میں اُترنے والے کو ہمیشہ قیمتی موتی (Pearls) ہی ملا کرتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی حقّ و سچ بیان کرنے والی مبارَک زبان سے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کے فضائل و مناقب کو بڑے ہی شاندار انداز میں بَیان فرمایا ہے۔ آیئے! اُمُّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صِدِّیقَہ، طَیِّبہ، طاہرہ، عَفِیْفَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کی شان و عظمت پر مُشْتَمِل 4 اَحادیثِ مبارَکہ سُنئے، چنانچہ

شانِ عائشہ بزبانِ حبیبِ کبریا

(1)مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُمُّ المؤمنین حضرت سَیِّدہ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا کے بارے میں صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے اِرشاد فرمایا: تم اپنا دو تہائی (2/3) دِین اِس حُمَیْرا (یعنی حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا) سے حاصِل کرلو۔ (تفسیرکبیر، پ۳۰، القدر، تحت الآیۃ:۳، ۲۳۲/۱۱)

(2)نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے سَیِّدہ فاطِمہ زَہرا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا سے فرمایا: اے فاطِمہ! کیا تم اُس سے مَحبَّت نہیں کروگی جس سے میں مَحبَّت کرتا ہوں؟ سَیِّدہ فاطِمہ زہرا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا نے عَرض کی: کیوں نہیں۔ اِس پر پیارے مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: عائشہ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا) سے مَحبَّت رکھو۔

(مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب فی فضل عائشۃ، ص۱۰۱۷، حدیث:۲۴۴۲ ملتقطاً)

(3)پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی لاڈلی شہزادی حضرت سَیِّدہ فاطِمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا کو مُخاطب کرکے اِرشاد فرمایا: ربِّ کعبہ کی قسم! تمہارے والد کو عائشہ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا) بہت زیادہ پیاری ہیں۔

(ابوداود، کتاب الادب، باب فی الانتصار، ۳۵۹/۴، حدیث:۴۸۹۸)

(4)نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: عائشہ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا) کی فضیلت عَورتوں پر ایسی ہے جیسے ثَرِید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہے۔

(بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، بَاب قَوْلِہٖ تَعَالٰی: اِذْقَالَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ... الخ، ۴۵۴/۲، حدیث:۳۴۳۳)

حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی اَحمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بیان کردہ آخری حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: ثَرِید یعنی روٹی شوربا بوٹیاں ایک جان (یعنی مِکس) کی ہوئی بہترین غذا ہے، ساری غذاؤں سے افضل (غذا ہے) کہ وہ زُود ہضم (جلد ہضم ہونے والی)، نہایت ہی مُقَوِّی (یعنی طاقت دینے والی)، بَہُت مزے دار، چبانے سے بے نیاز (اور) بَہُت صِفات کی جامع (یعنی کئی خوبیوں والی) غذا ہے، ایسے ہی حضرت عائشہ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا) صورت، سیرت، عِلْم، عَمَل، فَصاحت (خوش بیانی)، فَطانت (عقل مندی)، ذَکاوت (ذہن

کی تیزی)، عقل،(اور) حُضور(صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی مَحبوبیّت وغیرہ ہزارہا(یعنی ہزاروں) صِفات(خوبیوں) کی جامِع ہیں۔ حق یہ ہے کہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا ساری عورتوں حتّٰی کہ خَدِیْجَۃُ الکُبْریٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہا سے بھی افضل ہیں، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا بہت اَحادیث کی جامِع (جمع کرنے والی)،عُلومِ قرآنیہ(قرآنِ کریم کے عُلوم و فُنون) کی ماہر بی بی ہیں۔(مرآۃ المناجیح،۸/۵۰۱،ملخّصاً)

مفتی صاحِب رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ ایک دوسری حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: جناب(حضرت سیّدہ) عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے فضائل ریت کے ذرّوں، آسمان کے تاروں(Stars) کی طرح بے شمار ہیں، آپ(رَضِیَ اللہُ عَنْہا) ربِّ کریم کا تُحفہ ہیں جو حضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو عطا ہوئیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کی عِصْمت وعِفّت کی گواہی خود ربِّ کریم نے قرآنِ مجید میں سُورۂ نُور میں دی حالانکہ جنابِ مریم (رَضِیَ اللہُ عَنْہا) اور یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کی عِصْمت(پاک دامنی) کی گواہی بچے سے دلوائی گئی۔ اُمّت کو تَیَمُّم (تَ۔یَم۔مُم) کی آسانی آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے صدقہ سے ملی، حضور(صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کا وصال آپ (رَضِیَ اللہُ عَنْہا) کے سینہ پر ہوا، حضور(صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی آخری آرام گاہ آپ(رَضِیَ اللہُ عَنْہا) کا حُجرہ ہے، آپ(رَضِیَ اللہُ عَنْہا) کا لُعاب حضور (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کے ساتھ وصال کے وَقْت جمع ہوا، آپ (رَضِیَ اللہُ عَنْہا) کے بستر میں وحی آتی تھی، آپ(رَضِیَ اللہُ عَنْہا) خود صِدّیقہ(یعنی نہایت سچی خاتون) ہیں اور صِدّیق(انتہائی سچے انسان یعنی امیرُالمؤمنین حضرت سیّدُنا ابوبکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ) کی بیٹی ہیں۔(مرآۃ المناجیح،۸/ ۵۰۲)

کتاب ”فیضانِ عائشہ صِدّیقہ“ کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! اُمُّ المُؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کی سیرت کے بارے میں مزید معلومات کیلئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب ”فیضانِ عائشہ

صِدِّیقہ" کا مُطالعہ کرنا انتہائی مُفید ہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس کتاب میں اُمُّ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی علمی شان و شوکت کا بیان ہے،اس کتاب میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے فرامین اور ذوقِ عبادت کا بیان ہے،اس کتاب میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی سخاوت اور عشقِ رسول وغیرہ عظیم خوبیوں کا بیان ہے،اس کتاب میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی اِنفرادیت،اُمورِ خانہ داری،فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کا بیان ہے،اس کتاب میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی فصاحت،گریہ وزاری،تواضع و اِنکساری اور بہت سے مَدَنی پھولوں کو بیان کیا گیا ہے،اس کتاب کے مضامین 215 کتابوں سے لئے گئے ہیں،آج ہی اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھَدِیَّۃً طَلَب فرماکر خُود بھی اس کا مُطالعہ فرمائیے،دُوسرے اسلامی بھائیوں اور اپنے گھر کی محارم اسلامی بہنوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔اِس کتاب کو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے پڑھا بھی جاسکتا ہے،ڈاؤن لوڈ(Download)اور پرنٹ آؤٹ(Print Out)بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام"مَدَنی انعامات"

اے عاشقانِ رسول!اگر آپ بھی فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ سُنّتوں اور نوافل کا جذبہ بڑھانا چاہتے ہیں تو عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے ہر دم وابستہ ہو جائیے اور اپنی دِیگر مصروفیات میں سے کچھ نہ کچھ وَقْت مَدَنی کاموں کے لئے ضرور نکالئے۔یاد رہے!ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام"**مَدَنی اِنْعامات**" کے مُطابِق روزانہ فِکْرِ مدینہ کرتے ہوئے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذِمّہ دار کو مَدَنی انعامات کا رِسالہ جمع کروانا بھی ہے۔

12 مَدَنی کاموں میں سے یومیہ اس مَدَنی کام"**مَدَنی اِنْعامات**"کی تفصیلی معلومات جاننے کے لئے مکتبۃ

المدینہ کے رسالے "مَدَنی اِنْعامات" کا مطالعہ کیجئے، تمام ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی بالخصوص مَدَنی انعامات کی مجالس کے نگران و اراکین تو اس رسالے کا لازمی مطالعہ فرمائیں، یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ کے بستے پر دستیاب ہونے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے پڑھا بھی جاسکتا ہے۔

اس رسالے کی بَرَکت سے آپ پڑھ سکیں گے: ☆انمول باتیں، ☆مَدَنی انعامات کے مقاصِد، ☆چند مَدَنی انعامات کے طِبّی و سائنسی فوائد، ☆مَدَنی اِنعامات پر عمل کرنے کا فرضی جدول ☆اِجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ، ☆مَدَنی انعامات کے مُتَعَلِّق فرامینِ امیرِ اَہلِ سُنّت، ☆عاملینِ مَدَنی انعامات کو اَمیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دعائیں، ☆مَدَنی انعامات کے بارے میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مَدَنی پھول، ☆مَدَنی اِنعامات کی بَرَکتیں، ☆مَدَنی انعامات سے مُتَعَلِّق شرعی و تنظیمی احتیاطوں پر مُشْتَمِل سُوالات، ☆مفید معلومات پر مُشْتَمِل سُوالات، ☆موبائل اپلی کیشن کے مُتَعَلِّق مفید معلومات اور ☆سامانِ مَدَنی انعامات کی فہرست وغیرہ۔

☆اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مَدَنی اِنعامات عمل کا جذبہ بڑھانے اور گناہوں سے پیچھا چُھڑانے کا بہترین نُسْخَہ ہیں، ☆مَدَنی اِنعامات پر عمل کرنے والوں سے شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بہت خوش ہوتے اور اُنہیں دُعاؤں سے نوازتے ہیں، ☆مَدَنی اِنعامات پر عمل کی بَرَکت سے خَوفِ خُدا و عشقِ مُصطفٰے کی لازوال دَوْلت ہاتھ آتی ہے، ☆مَدَنی اِنعامات کا یہ عظیم تحفہ (Gift) بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی یاد دِلاتا ہے ☆مَدَنی اِنعامات بُزرُگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے نَقشِ قَدَم پر چلتے ہوئے فِکرِ مدینہ یعنی اپنے اَعمال کا مُحاسَبہ کرنے کا بہترین ذَرِیعَہ ہے۔

مجلس مَدَنی انعامات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مَدَنی انعامات پر عمل کرنے میں آسانی اور اس کی کارکردگی وغیرہ پر نظر رکھنے کے لئے کے لئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے خدمتِ دین کے کم و بیش 107 شعبہ جات میں سے ایک اہم ترین شعبہ "**مجلس مَدَنی انعامات**" بھی ہے، اس مجلس کا بنیادی مقصد اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں، جامعاتُ المدینہ و مدارس المدینہ کے طلبہ و طالبات کو باعمل بنانا اور انہیں مَدَنی انعامات پر عمل کی ترغیب دلانا ہے۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مَدَنی بہار سُنیئے، چنانچہ

روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کا اِنعام

ایک اسلامی بھائی ایک بار مَدَنی قافلے میں سفر پر تھے۔ اِسی دَوران اُن پر بابِ کرم کُھل گیا۔ ہُوا کچھ یُوں کہ رات کو جب سوئے تو قسمت اَنگڑائی لے کر جاگ اُٹھی، کیا دیکھتے ہیں کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ خواب میں تشریف لے آئے۔ ابھی جلووں میں ہی گُم تھے کہ لَب ہائے مُبارَکہ کو جُنبش ہوئی، رَحمت کے پُھول جَھڑنے لگے اور اَلفاظ کچھ یُوں تَرتِیب پائے: "**جو مَدَنی قافِلے میں روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہیں میں اُنہیں اپنے ساتھ جنّت میں لے جاؤں گا۔**"

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا اندازِ سخاوت و ایثار

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اُمّ الْمُؤمنین سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا سخاوت و ایثار کے مَدَنی جذبے سے بھی مالامال تھیں، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کی سخاوت و اِیثار کا یہ عالَم تھا کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا اپنی ضروریات کی چیزیں بھی راہِ خدا میں خَیرات کر دیا کرتیں اور اپنے لئے کچھ بھی بچا کر نہ رکھتی تھیں۔ آیئے! اُمّ الْمُؤمنین سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کی سخاوت و اِیثار پر مُشْتَمِل ایک اِیمان افروز واقعہ سُنئے اور راہِ خدا میں خَرْچ کرنے کا جذبہ اپنے اندر بیدار کیجئے، چنانچہ

(1) ایک لاکھ درہم خیرات کر دیئے!

حضرت سَیِّدہ اُمِّ دُرّہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: میں حضرت سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے پاس موجود تھی، اُس وَقت ایک لاکھ دِرہم کہیں سے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے پاس آئے، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا نے اُسی وَقت اُن سب درہموں کو لوگوں میں تقسیم کر دیا اور ایک درہم بھی گھر میں باقی نہیں چھوڑا۔ اُس دن میں اور وہ روزے سے تھیں، میں نے عَرض کی، آپ نے سب درہموں کو تقسیم کر دیا اور ایک درہم بھی باقی نہیں رکھا کہ گوشت خرید کر روزہ اِفطار کر لیتیں؟ اِرشاد فرمایا: تم نے اگر مجھ سے پہلے کہا ہوتا تو میں ایک درہم کا گوشت منگوا لیتی۔ (شرح زرقانی علی المواھب، حضرت عائشۃ ام المؤمنین، ۳۸۹/۴-۳۹۲)

اے عاشقانِ اولیا! حَبِیبَۂ حبیبِ خدا، اُمُّ المؤمنین سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کا شمار اللہ پاک کی اُن مُقرَّب ترین وَلِیّات میں ہوتا ہے جن کی ساری زندگی عبادت و رِیاضت میں گزری۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ جس طرح ہم گناہ گاروں کی شفاعت فرمانے والے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پانچوں نمازوں کے عِلاوہ نمازِ اِشراق، نمازِ چاشت، تَحِیَّۃُ الْوُضُوْء، تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد، صَلٰوۃُ الْاَوَّابِیْن وغیرہ نوافل ادا فرماتے تھے، راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر نمازیں ادا فرماتے تھے، تمام عمر نمازِ تَہَجُّد کے پابند رہے، اِسی طرح اُمُّ المؤمنین سَیِّدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا بھی گھر کے کام کاج اور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت گزاری کے ساتھ ساتھ پابندی کے ساتھ نمازِ تَہَجُّد اور نمازِ چاشت کی ادائیگی کا بھی اِہتمام فرمایا کرتی تھیں، چنانچہ

نمازِ تہجُّد کی پابندی

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "سیرتِ مصطفٰی" کے صفحہ نمبر 660 پر لکھا ہے: عبادت میں بھی آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کا رُتبہ بَہُت ہی بُلند ہے، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے بھتیجے حضرت

سَیِّدُنا اِمام قاسِم بن مُحمّد بن ابُوبَکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کا بَیان ہے: حضرت سَیِّدہ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا نمازِ تَہَجُّد پڑھنے کی پابند تھیں اور اکثر روزے سے رہا کرتی تھیں۔

(سیرتِ مُصطفٰے، ص۶۶۰ ملخصاً)

نمازِ چاشت سے محبّت

آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا نمازِ چاشت کی آٹھ (8) رَکعتیں پڑھتی تھیں، پھر فرماتیں: اگر میرے ماں باپ اُٹھا بھی دیئے جائیں تب بھی میں یہ رکعتیں نہ چھوڑوں۔ (مؤطّا امام مالک، کتاب قصر الصلاۃ فی السفر، باب صلاۃ الضُّحی، ص ۱۵۳، حدیث: ۳۶۶)

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی اَحمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ بَیان کردہ دوسری حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی اگر اِشراق کے وَقت مجھے خَبر ملے کہ میرے والِدَین زِندہ ہو کر آگئے ہیں تو میں اُن کی مُلاقات کے لئے یہ نَفْل نہ چھوڑوں بلکہ پہلے یہ نَفْل پڑھوں، پھر اُن کی قدَم بوسی کروں (یعنی ان کے قدم چوموں)۔ (مرآۃُ المناجیح، ۲/۲۹۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللّٰہ! اُمُّ المؤمنین سَیِّدہ عائشہ صِدّیقہ، عابِدہ، زاہِدہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھا کا نَفْل عبادات کا جذبہ مرحبا! ذرا غور فرمایئے! جن کی شان قرآنِ کریم میں بَیان ہوئی، جن کے فضائل و کمالات کو اَحادیثِ مُبارَکہ میں بَیان کیا گیا، جو اپنے وَقت کی عالِمہ، مُفْتِیَہ، فَقِیْھَہ، مُحَدِّثہ اور مُفَسِّرہ کہلائیں، بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے جن کی شان و عظمت کے ڈنکے بجائے، فرائض تو فرائض، تَہَجُّد اور چاشت کے نوافِل کو چھوڑنا بھی اُنہیں گوارا نہ تھا۔ مگر آج کئی مسلمانوں کی حالت یہ ہے کہ نَفْل نماز تو دُور کی بات ہے ان سے تو فَرض نمازیں بھی ادا نہیں کی جاتیں، لوگوں کی ایک تعداد جُمعہ کی نماز کے لئے بھی

اُس وَقت گھر سے نکلتی ہے جب جماعت کھڑی ہونے میں صرف چند منٹ باقی رہ جاتے ہیں، پھر جیسے ہی اِمام سلام پھیر لیتا ہے یا پہلی دعا مانگ کر فارغ ہوتا ہے، آدھی سے زیادہ مسجد نمازیوں سے خالی ہوجاتی ہے۔

آہ! مسلمانوں کو کیا ہوگیا ہے؟ کیوں لوگ عبادات سے جی چُرانے لگے ہیں، کیوں لوگ ربِّ کریم اور نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اَحکامات پر عمل کرنے میں سُستی کا شکار ہیں؟ کیوں نَفْل عبادات کا جذبہ ختم ہوتا جارہا ہے؟ کیوں روزوں کے معاملے میں حیلے بہانوں سے کام لیا جارہا ہے؟ آخر کیوں ہماری مساجد ویران نظر آرہی ہیں؟ کیا لوگ اللہ پاک کی خُفْیہ تدبیر سے اَمان پاچکے ہیں؟، کیا انہیں مغْفِرت کا پروانہ مل چکا ہے؟ کیا ان کا اَعمال نامہ نیکیوں (Virtues) سے بھرپُور ہے؟، کیا انہیں نیکیوں کی حاجت نہیں رہی؟، کیا انہیں اِس بات کا مُکَمَّل یقین ہوچکا ہے کہ یہ دنیا سے اِیمان سلامت لے کر جائیں گے؟، کیا یہ نزع کی سختیوں کو برداشت کرپائیں گے؟، کیا شریعت کی نافرمانی کرکے اندھیری قبر میں آرام پاسکیں گے؟ کیا یہ لوگ قَبْر و مَحْشَر کے سُوالات میں کامیابی سے ہمکنار ہوپائیں گے۔؟

یقیناً ہم میں سے کسی کو بھی یہ معلوم نہیں، لہٰذا اس مُخْتَصَر سی زندگی کو غنیمت جانتے ہوئے اس کی قَدر کرنی چاہئے، خوش فہمی کے جال سے نکل کر اپنے آپ کو فرائض وواجبات کا پابند بنانے کے ساتھ ساتھ نَفْل عبادات کی ادائیگی کا بھی عادی بنانا چاہئے۔ اپنے آپ کو فرائض و واجبات اور نفل عبادات کا عادی بنانے کے لئے شیخ طریقت، اَمیرِ اَہلسُنّت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ "72 مَدَنی اِنعامات" پر عمل کرتے ہوئے روزانہ فِکْرِ مدینہ کرنا اِنتہائی مُفید عمل ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِس کے مطابِق عمل کرنے کی بَرَکت سے ہم نہ صِرف فرائض و واجبات بلکہ کئی سُنّتوں اور مُسْتَحَبّات پر بھی آسانی سے عمل کرسکتے ہیں۔

آیئے! ترغیب کے لئے چند مَدَنی اِنعامات کے بارے میں سُنتے ہیں اور عمل کی نِیّت کرتے ہیں، چنانچہ

مَدَنی اِنعام نمبر2 میں ہے: کیا آج آپ نے **پانچوں نمازیں** مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کیساتھ **باجَمَاعت** ادا فرمائیں؟ نیز ہر بار کسی ایک کو اپنے ساتھ مسجد لے جانے کی کوشش فرمائی؟

مَدَنی اِنعام نمبر16 میں ہے: کیا آج آپ نے کم از کم ایک بار (بہتر یہ ہے کہ سونے سے قبل) **صَلٰوۃُ التَّوْبَہ** پڑھ کر دن بھر کے بلکہ سابِقہ ہونے والے تمام گناہوں سے **تَوْبَہ** کرلی؟ نیز خدانخواستہ گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً **تَوْبَہ** کرکے آیندہ وہ گناہ نہ کرنے کا عہد کیا؟

مَدَنی اِنعام نمبر18 میں ہے: کیا آج آپ نے فَجْر، ظُہر، عَصر اور عشاء کی **سُنَّتِ قَبْلِیَّہ** (جماعت شُروع ہونے سے قبل) نیز فرضوں کے بعد والے نوافِل ادا فرمائے؟ (نوافِل دَرس وبَیان کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں)

مَدَنی اِنعام نمبر19 میں ہے: کیا آج آپ نے نمازِ **تَہَجُّد، اِشراق و چاشْت** اور **اَوّابِیْن** ادا فرمائی؟

مَدَنی اِنعام نمبر20 میں ہے: کیا آج آپ نے کم ازکم ایک ایک بار **تَحِیَّۃُ الْوُضُوْء** اور **تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد** ادا فرمائی؟

آیئے! ہم سب مِل کر نِیّت کرتے ہیں کہ آج سے روزانہ فِکرِ مدینہ کرتے ہوئے مَدَنی اِنعامات کا رِسالہ پُر کریں گے اِنْ شَآءَاللّٰہ، ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ (First Date) کو اپنے یہاں کے ذِمّہ دار کو جمع کروائیں گے اِنْ شَآءَاللّٰہ،،، پانچوں نمازیں مسجد کی پہلی صَفْ میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کریں گے اِنْ شَآءَ اللّٰہ،،، مسجد بھرو تحریک جاری رکھیں گے اِنْ شَآءَ اللّٰہ،،، **صَلٰوۃُ التَّوْبَہ** اور **سُنَّتِ قَبْلِیَّہ** بھی پڑھتے رہیں گے اِنْ شَآءَ اللّٰہ،،، نمازِ **تَہَجُّد، اِشراق و چاشْت، اَوّابِیْن** اور دیگر نوافِل بھی ادا کرتے رہیں گے۔اِنْ شَآءَاللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جنازے کے مَدَنی پھول

اے عاشقانِ رسول! آیئے! شَیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "مردے کے صدمے" سے جنازے کے مَدَنی پھول سُنتے ہیں: پہلے 2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحَظہ کیجئے: (1) جب کوئی جنّتی شخص فوت ہوجاتا ہے، تو اللہ پاک حَیا فرماتا ہے کہ اُن لوگوں کو عذاب دے جو اِس کا جنازہ لے کر چلیں، جو اِس کے پیچھے چلیں اور جنھوں نے اِس کی نمازِ جنازہ ادا کی۔ (فِردَوس الْاخبار، ۱/۲۸۲، حدیث ۱۱۰۸) (2) بندۂ مومن کو مرنے کے بعد سب سے پہلا بدلہ یہ دیا جائے گا کہ اُس کے جنازے میں شریک تمام لوگوں کی بَخْشِش کردی جائے گی۔ (مُسندُ البزار، ۱۱/۸۶، حدیث: ۴۷۹۶) ☆ جنازے میں رضائے اِلٰہی، فَرض کی ادائیگی، مَیِّت اور اُس کے عزیزوں کی دلجوئی وغیرہ اچّھی اچّھی نیّتوں سے شرکت کرنی چاہیے۔

﴿ اعلان: ﴾

جنازے کے بارے میں بقیہ مَدَنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان مَدَنی پھولوں کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ‍ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[4]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3…الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

4…مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ…الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (بیرون ملک) 16 مئی 2019ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): فکر مدینہ: 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ

جنازے کی سُنّتیں اور آداب

☆جنازے کے ساتھ جاتے ہوئے اپنے اَنجام کے بارے میں سوچتے رہیے کہ جس طرح آج اِسے لے چلے ہیں، اِسی طرح ایک دن مجھے بھی لے جایا جائے گا، جس طرح اِسے مٹّی تلے دَفن کیا جانے والا ہے، اِسی طرح میری بھی تدفین عمل میں لائی جائی گی۔ اِس طرح غَور و فِکر کرنا عبادت اور ثواب کا کام ہے۔ ☆ جنازے کو کندھا دینا ثواب کا کام ہے، حدیثِ پاک میں ہے: "جو جنازہ لے کر چالیس (40) قدم چلے اُس کے چالیس (40) کبیرہ گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔" ایک اور حدیث شریف میں ہے: "جو جنازے کے چاروں پایوں کو کندھا دے اُس کی مُستقِل مَغْفِرت فرما دے گا۔" (جوہرہ، ص۱۳۹، دُرِّ مُختار، ۳ / ۱۵۸، ۱۵۹، بہارِ شریعت، ۱ / ۸۲۳) ☆سُنّت یہ ہے کہ ایک کے بعد دوسرا شخص چاروں پایوں کو کندھا دے اور ہر بار دس (10)، دس (10) قدم

---

1 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹ / ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

چلے۔پوری سُنّت یہ ہے کہ پہلے سیدھے سِرہانے کو کندھا دے، پھر سیدھی پائنتی (یعنی سیدھے پاؤں کی طرف) پھر اُلٹے سِرہانے پھر اُلٹی پائنتی اور دس(10)، دس(10) قدم چلے تو کُل چالیس (40) قدم ہوئے۔(عالمگیری،۱/ ۱۶۲، بہارِ شریعت،۱/ ۸۲۲)☆جنازے کو کندھا دیتے وقت جان بوجھ کر تکلیف دینے والے انداز میں لوگوں کو دھکے دینا جیسا کہ بعض لوگ کسی شخصیّت کے جنازے میں کرتے ہیں یہ ناجائز و حرام اور دوزخ میں لے جانے والا کام ہے☆شوہر اپنی بیوی کے جنازے کو کندھا بھی دے سکتا ہے، قَبْر میں بھی اُتار سکتا ہے اور مُنہ بھی دیکھ سکتا ہے۔ صِرف غُسل دینے اور بِلا رکاوٹ بدن کو چھُونے کی مُمانَعَت ہے۔(بہارِ شریعت،۱/ ۸۱۳، ۸۱۲ بتغیر) ☆جنازے کے ساتھ بُلند آواز سے کَلِمۂ طَیِّبہ یا کَلِمۂ شہادت یا حمد و نعت وغیرہ پڑھنا جائز ہے۔(فتاوٰی رضویہ،۹/ ۱۳۹تا۱۵۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆سُواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے مَدَنی حلقوں میں اس بار جدول کے مطابق **"سُواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ دعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ٥

(ابو داود،کتاب الجھاد، باب مایقول الرجل،الخ، ۳/۴۹، حدیث:۲۶۰۲)

ترجمہ:اللہ پاک کا شکر ہے۔پاک ہے وہ جس نے ہمارے لئے اسے (یعنی اس سواری کو) مُسَخَّر (یعنی فرمانبردار) کیا اور ہم اس کو فرمانبردار نہیں بناسکتے تھے۔(خزینۂ رحمت، ص ۱۴۱)

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مَدَنی انعامات کے رِسالے سے آج کی فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مَدَنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مَدَنی انعام پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مَدَنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مَدَنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی فکرِ مدینہ) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مَدَنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی مَدَنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فکرِ مدینہ کیجئے۔

☆ اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مَدَنی انعامات)

یومیہ 50 مَدَنی انعامات:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیح

فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟(4)اذان و اقامت کا جواب دیا؟(5)313بار درودِ پاک پڑھے؟(6)مسلمانوں کو سلام کیا؟(7)آپ اور جی سے گفتگو کی؟(8)جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَ اللہ کہا؟(9)سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟(10)دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟(11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟(12)دو مدنی درس دیئے یا سنے؟(13)مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا" یا" پڑھایا؟(14)12منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4صفحات پڑھے یا سُنے؟(15)فکرِ مدینہ کی؟(16)صلوٰۃ التوبہ ادا کی؟(17)چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟(18)سنّتِ قَبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟(19)تہجد، اشراق و چاشت اور اوّابین ادا کی؟(20)تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟(21)کنز الایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی؟(22)دو پر انفرادی کوشش کی؟(23)دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟(24)اپنے نگران کی اطاعت کی؟(25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟(26)کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟(27)پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟(28)غصے کا علاج کیا؟(29)فضول سوالات تو نہیں کئے؟(30)نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟(31)فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟(32)گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟(33)تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟(34)دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟(35) صدائے مدینہ لگائی؟(36) آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37)کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38)جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟(39)دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟(40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑِیں؟(41)وقت پر قرض ادا کیا؟(42)مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(43)یکساں تعلقات رکھے؟(44) نماز اور دعا میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46) زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4بار لکھ کر گفتگو کی؟(47)ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1گھنٹہ 12منٹ دیکھا؟(48)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟(50)سارا دن مدنی حلیہ اپنایا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

لکھ کر گفتگو 12مرتبہ ❁ اشارے سے گفتگو 12مرتبہ ❁ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12مرتبہ ❁ قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12منٹ

ہفتہ وار 8مدنی انعامات

(51)ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52)بعدِ اجتماع 4پر انفرادی کوشش کی؟(53)مریض کی عیادت کی؟(54)مدنی دورے میں شرکت کی؟(55)جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56)مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟(57) مکتوب روانہ کیا؟(58)پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اَہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے مَدَنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے

۔اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ